بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَسَلَّم

اُسوۂ حَسنہ

تربیتی نصاب

2

’’کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ‘‘

ترجمہ: یعنی تم ان سب امتوں سے بہترین امت ہو جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں کیونکہ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو

شعبہ تبلیغ و تربیت

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا

www.karmanwala.com

تبلیغ و تربیت کے لیے ہدایات

1۔ اللہ تعالیٰ جلشانہ' اور حضور نبی کریم ﷺ کی رضا و خوشنودی کے لیے پختہ ارادہ و عہد کریں کہ فروغِ عشقِ رسول ﷺ اور دین اسلام کی اشاعت و تبلیغ کے لیے ہر ماہ کم ازکم ______ دن حضرت کرماں والاشریف کے تبلیغی و تربیتی سلسلے میں شامل ہوا کریں گے۔

2۔ قریبی مرکز تبلیغ و تربیت زیر سرپرستی حضرت کرماں والاشریف سے رابطہ کر کے مبلغ نمبر اور تربیتی نصاب حاصل کریں۔

3۔ مرکز تبلیغ و تربیت کے مقررہ ماہانہ دن بروقت پہنچیں۔ سفید لباس، ٹوپی، پگڑی اور حسبِ ضرورت کرایہ آپ کے پاس موجود ہو۔

4۔ مرکز میں امیر تبلیغ و تربیت کو اپنا مبلغ نمبر بتا کر حاضری کارڈ/ رجسٹر پر اندراج کروائیں

5۔ مقررہ وقت پر ''امیر تبلیغ و تربیت'' تلاوت و نعت سے آغاز کرے گا اور پھر کتاب ''اُسوۂ حسنہ'' سے منتخب حصے کا درس دے گا۔

6۔ تمام مبلغین کو درجہء تربیت کے مطابق تقسیم کر دیا جائے گا اور نصاب کے مطالعے اور وضاحت کے لیے مقررہ وقت تک الگ الگ نشست منعقد ہوگی۔

7۔ ماہانہ طے شدہ شیڈول اور مرکزی ہدایات کے مطابق تبلیغی وفود تشکیل دیئے جائیں گے اور ''تبلیغی پیغام'' کے ساتھ روانہ کیا جائے گا جس کی تقسیم و تشہیر کے ساتھ ساتھ نئے مبلغ بنانے کے لیے بھرپور محنت کی جائے گی۔

8۔ ایک روزہ ''یوم تبلیغ و تربیت'' سے واپسی پر جو سیکھا اُس پر عمل کیا جائے اور نصابِ تربیت کے امتحانی و جائزہ مراحل طے کرتے ہوئے اگلے درجہ میں ترقی و داخلہ کے لیے ''شعبہ تبلیغ و تربیت'' حضرت کرماں والاشریف سے رابطہ کریں۔

مبلغ نمبر: ____________________

مرکز تبلیغ وتربیت: ____________________

مقررہ یوم تبلیغ وتربیت: ____________________

کوائف و معلومات

نام ____________________

ولدیت/سرپرست ____________________

ڈاک پتہ ____________________

____

ٹیلی فون نمبر ____________________

موبائل نمبر ____________________

نوٹ : گم ہوجانے پر اگر کسی کو ملے تو براہِ مہربانی اِسے مندرجہ بالا ایڈریس پر پہنچادیں۔ (شکریہ)

مؤلف .... پیر ثناءاللہ طیّبی نقشبندی مجددی

ناشر .... شعبہ تبلیغ و تربیت حضرت کرماں والا شریف

سال اشاعت .... شوال المکرّم ۱۴۲۸ ہجری، اکتوبر 2007ء

سوم ایڈیشن .... ذی قعدۃ ۱۴۳۳ ہجری، اکتوبر 2012ء

پروف ریڈنگ .... استاذ العلماء مفتی حافظ غلام یٰسین طیّبی

معاون ترتیب .... مفتی محمد سلیم اقبال طیّبی نقشبندی

برائے رابطہ

1۔ شعبہ تبلیغ و تربیت، حضرت کرماں والا شریف اوکاڑہ 0300 9426059

2۔ دفتر ماہنامہ مجلّہ حضرت کرماں والا اوکاڑہ 0323-4426059

3۔ جامعہ مسجد نور (چٹی مسجد) غازی آباد، مغل پورہ، لاہور 0423 6871662

5۔ کرماں والا کتاب گھر دکان ۲ دربار مارکیٹ، لاہور 04237249515

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

بیشک رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے

2

تربیتی نصاب

برائے مبلغین

اُسْوَہ حَسَنَہ

مؤلف

پیر ثناء اللہ طیبی

مجددی نقشبندی

0321-9426059

www.karmanwala.com

ترتیبِ نصاب درجہ دوم

قرآن	☆سورۃ القریش ☆سورۃ الماعون ☆سورۃ الکوثر☆سورۃ النصر☆سورۃ اللھب
حدیث	☆دس منتخب احادیث بمعہ ترجمہ
دعائیں	☆گھر سے نکلتے وقت کی دعا ☆نیا چاند دیکھنے کی دعا ☆سو کر اُٹھنے کی دعا ☆فرض نماز کے بعد دعا ☆اذان کے بعد دعا
ارکان اسلام	☆چوتھا، پانچواں، چھٹا کلمہ بمعہ ترجمہ ☆نماز کے مسائل
شرعی مسائل	☆تیمّم کا طریقہ ☆نمازِ جنازہ کا طریقہ
اصلاح و عقائد	☆کھانے کی سنتیں اور آداب ☆تبلیغی نصاب اُسوۂ حسنہ کا مطالعہ کریں
تبلیغ	☆تبلیغی بیان

فہرست

حرفِ آغاز

مبلغ سے زیادہ اُس کا کردار تبلیغ کیا کرتا ہے اور یہی اللہ والوں کی تبلیغ کا سب سے بڑا خاصہ ہے کہ خود باعمل و باکردار ہوتے ہیں چنانچہ اِس دائرۂ اثر میں آنے والوں کے دلوں میں انقلاب برپا ہوتا ہے اور وہ بھی عمل کی راہ پر چل پڑتے ہیں۔ خاموش تبلیغ کی یہ روشنی دراصل ''تربیت'' کی ضیاء پاشی ہے لہذا ہر مبلغ کے لیے تربیت کا حصول نہایت ضروری ہے۔ تربیتی نصاب درجہ اوّل کی تکمیل کے بعد نہایت غور وخوض کے ساتھ ''نصاب درجہ دوم'' تیار کیا گیا ہے، اُمیدِ واثق ہے کہ مبلغین کی تربیت کے سلسلہ میں نہایت ممد ومعاون ثابت ہو گا۔ اللہ جلشانہٗ ہمارا حامی وناصر ہو۔ دنیا یوم چند۔ آخر کار با خداوند

والسلام الیٰ یوم القیام

شعبہ تبلیغ و تربیت

(آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف اوکاڑا)

تاثرات

استاذ العلماء علامہ مولانا مفتی حافظ غلام یٰسین طیّبی صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

حمد وصلوٰۃ کے بعد فقیر نے یہ رسالہ ملاحظہ کیا، الحمدُ للہ، ابتدائی تعلیم وتربیت کے لیے نہایت مفید ثابت ہوگا۔ اگر طہارت اور نماز کے مسائل کو سمجھ کر اُن پر عمل کیا گیا تو اعمال درست ہوں گے، قبولیت بڑھ جائے گی۔ مؤلف پیر ثناء اللہ طیّبی کی یہ سعی لائق تحسین ہے۔ اُمید کامل ہے کہ وہ آئندہ بھی آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کے مریدین کے لیے اِسی طرح رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں گے۔ (والسلام)

خادم آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف

مفتی غلام یاسین طیّبی

۱۰ شوال المکرّم ۱۴۲۸ھ

بمطابق 23 اکتوبر 2007ء

نعت شریف

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

جس کو شایاں ہے عرش خدا پر جلوس
ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لیکر آیا ہمارا نبی ﷺ

جن کے تلوؤں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء ، اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے بھی اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ

سارے اونچوں میں اونچا جسے سمجھئے
ہے اُس اونچے سے اونچا ہمارا نبی ﷺ

غمزدوں کو رضؔا مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ وآلہٖ وسلم

سورۃ آل عمران آیت 104 میں اللہ رب العزت سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے:

” وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ“ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ “

ترجمہ: اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائے اور اچھی بات کا حکم دے اور برائی سے منع کرے اور یہی لوگ مراد کو پہنچے“ (آل عمران:۱۰۴)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بَلِّغُو عَنِّی وَ لَو آیہ“ یعنی پہنچا دو میری طرف سے اگر چہ ایک ہی آیت ہو۔

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ تبلیغ کرنا یعنی نیکی اور بھلائی کی طرف بُلانا جبکہ برائی سے منع کرنا کتنا ضروری اور اہم ہے۔

حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ ایک حدیث پاک نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "قیامت کے دن ایک شخص اپنے پڑوسی کے خلاف بارگاہ خداوندی میں دعویٰ کرے گا، یا اللہ! دنیا میں یہ میرا پڑوسی تھا اور اس نے میرے ساتھ خیانت کی، دوسرا شخص جواب میں عرض کرے گا، اے اللہ! تیری عزت اور تیرے جلال کی قسم! میں نے کبھی اس کے مال یا اس کے اہل میں خیانت نہیں کی۔ مدعی (دعویٰ کرنے والا) عرض کرے گا، یہ تو ٹھیک ہے کہ اس نے میرے مال اور اہل کے بارے میں کوئی خیانت نہیں کی، لیکن یہ مجھے گناہوں اور برائیوں میں مبتلا دیکھتا تھا مگر پھر بھی مجھے برائیوں سے بچنے کی تلقین نہیں کرتا تھا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ رب العالمین سبحانہ وتعالیٰ اسی جرم کی سزا میں اُس کو بھی عذاب دیں گے۔ مکاشفۃ القلوب میں لکھا ہے، حضرت سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نیکی کا حکم دیتے رہنا اور برائی سے روکتے رہنا، اگر ایسا نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر ایسا حاکم مقرر کر دے گا جو تمہارے بزرگوں کا احترام نہیں کرے گا، تمہارے بچوں پر رحم نہیں کرے گا، تمہارے بڑے

بلائیں گے مگر ان کی بات نہیں مانی جائے گی ، وہ مدد طلب کریں گے لیکن ان کی مدد نہیں کی جائے گی اور بخشش طلب کریں گے مگر انہیں نہیں بخشا جائے گا۔ مسند احمد میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، نیکی اور بدی قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی کی جائیں گی ۔ نیکی خوشخبری دے گی، نیکی کرنے والے کو اور اُس کے ساتھ بھلائی کا وعدہ کرے گی جبکہ برائی اور گناہ کرنے والے سے بدی کہے گی، مجھ سے دور ہو جاؤ، مجھ سے دور ہو جاؤ مگر وہ بدی کے ساتھ چمٹ جانے کے علاوہ کوئی طاقت نہیں رکھیں گے۔ اِس لیے آج ہمارے پاس وقت اور موقع ہے کہ نیکی کے کام کرلیں اور گناہ کے بُرے کاموں سے باز آ جائیں ورنہ روزِ حساب پچھتاوے کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔

میرے بھائیو! میں آپ کے پاس شیخ المشائخ، بابا جی سیّد میر طیب علی شاہ بخاری سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف کی طرف سے یہ دعوت لے کر حاضر ہوا ہوں کہ تمام سننے والے اپنی اصلاح و تربیت کے لیے "مرکز تبلیغ و

تربیت بمقام ________ (مرکز تبلیغ وتربیت کا پتہ بتائیں)'' پر مہینے میں صرف ایک دن تشریف لائیں اوراپنے گھروالوں کی اصلاح وتربیت کے لیے اپنے گھر میں ہر مہینے محفل میلاد منعقد کریں جس میں شریعت کا خیال رکھیں خواہ پانی کا ایک گلاس میسر آئے اورلوگوں کی اصلاح وتربیت اور اُنہیں تبلیغ کرنے کے لیے ہمارے ساتھ نکلیں۔ آپ کو بتائے گئے مرکز تبلیغ وتربیت پر ہرماہ مورخہ ________ (یوم تبلیغ وتربیت بتائیں) کو ''یوم تبلیغ وتربیت'' منایا جاتا ہے۔آیئے! ہمارے ساتھ دین سیکھنےاور تبلیغ کرنے کے لیے وعدہ کریں، میرے پاس ایک فارم موجود ہے، اسے پُر کردیں تاکہ ہم آپ کے ساتھ رابطہ کرسکیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہمیں سیکھنے،سکھانے، عمل کرنے اور تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اوراپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے ہماری تمام مشکلات آسان فرمائے اور ہمیں دینی کاموں میں استقامت عطا فرما کر دنیاوی امور میں کامیاب وکامران فرمائے۔ آمین

و ما علینا الا البلاغ المبین

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

سورة القريش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ
الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ○ فَلْيَعْبُدُوْا
رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ○ الَّذِيْٓ
اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ○ وَّاٰمَنَهُمْ
مِّنْ خَوْفٍ ○

سورة الماعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَ يُتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○
فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ○ وَلَا
يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ
صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ
يُرَآءُوْنَ ○ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ○

سورۃ الکوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ O

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ O

اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الۡاَبۡتَرُ O

سورة النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَـآءَ نَـصُرُ اللّٰهِ وَالُفَتُحُ ○

وَرَاَيُـتَ الـنَّاسَ يَدُ خُلُوُنَ فِىُ

دِيُـنِ اللّٰهِ اَفُـوَاجًـا ○ فَسَـبِّحُ

بِـحَمُدِ رَبِّكَ وَاسُتَغُفِرُهُ ؕ اِنَّه‘

كَانَ تَوَّابًا ○

سورۃ اللھب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ O مَآ
اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ O
سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ O وَّ
امْرَاَتُهٗ ط حَمَّالَةَ الْحَطَبِ O فِیْ
جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ O

۱۰ احادیثِ مبارکہ

سیّدالاوّلین وآخرین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میری اُمت میں سے (دین کے معاملہ میں) جو (شخص) چالیس احادیث یاد کرلے، اللہ تعالیٰ جلشانہٗ اُس کو فقیہہ اُٹھائے گا اور میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کرنے والا اور گواہ ہوں گا''

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلداوّل مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ اُردو بازار لاہور)

ذیل میں پیش کردہ دس احادیث کا مقصد یہ ہے کہ ہر مبلغ کو تربیتی نصاب کے پانچ درجات مکمل کرتے ہوئے چالیس احادیث یاد کروادی جائیں تاکہ وہ نبی کریم ﷺ کے اعلان کردہ انعام اورنعمتِ شفاعت کا مستحق ٹھہرے۔ (مولف)

حدیث پاک نمبر 1

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

(بخاری، مسلم، مشکوٰۃ، کتاب الایمان)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے اُس وقت تک کوئی کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اُسے، اُسکے ماں باپ، اُسکی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

حدیث پاک نمبر 2

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ
اِنَّ الصَّدَقَۃَ لَتُطْفِئُ
غَضَبَ الرَّبِّ وَ تَدْفَعُ
مِیْتَۃَ السُّوْءِ (جامع ترمذی)

ترجمہ

بے شک صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بُری موت کو دفع کرتا ہے۔

حدیث پاک نمبر 3

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

بَیْنَ الْعَبْدِ وَ بَیْنَ الْکُفْرِ تَرْکُ الصَّلٰوۃ

(مسلم شریف)

ترجمہ

بندہ اور کفر کے درمیان نماز چھوڑ دینے ہی کا فاصلہ ہے۔

حدیث پاک نمبر 4

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہ

(ترمذی)

ترجمہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو (احسان کرنے والے) لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ (اُس کی مثل ہے) جس نے اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کیا۔

حدیث پاک نمبر 5

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

اَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ وَاَحْسِنُوْا اَدَبَهُمْ

(ابن ماجہ)

ترجمہ :رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اولاد کے ساتھ عزت و اکرام کا سلوک کرو اور انہیں اچھی تعلیم و تربیت دو۔

حدیث پاک نمبر 6

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ" (ابن ماجہ)

ترجمہ: مسافر کی موت شہادت ہے۔

حدیث پاک نمبر 7

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

مَنْ لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

حدیث پاک نمبر 8

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افضل ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے

حدیث پاک نمبر 9

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ

خَیۡرُکُمۡ مَنۡ تَعَلَّمَ

الۡقُرۡاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

(بخاری)

ترجمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔

حدیث پاک نمبر 10

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَه‘

(جامع ترمذی)

ترجمہ

مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس کے خلاف جہاد کرے

درود شریف خضری

صَلَّى اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّم

ترجمہ

صلوٰۃ وسلام بھیجے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب محمد ﷺ پر اور آپکی آل پر

یاد کرنے والی دعائیں

☆ گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسمِ اللّٰہِ تَوَکَّلتُ عَلَی اللّٰہِ وَ لَا حَولَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع اور اُسی پر توکل کرتا ہوں اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

☆ نیا چاند دیکھنے کی دعا

اللّٰھُمَّ اَھِلَّہ، عَلَینَا بِالاَمنِ وَ الاِیمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَ الاِسلَامِ رَبِّی وَرَبُّکَ اللّٰہُ

ترجمہ: اے اللہ یہ چاند ہمارے لیے امن و امان اور سلامتی و اسلام کا چاند ہو۔ اے چاند تیرا رب اور میرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔

☆ سوکر اُٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ : سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں مارنے (یعنی سونے) کے بعد زندہ کیا (یعنی اُٹھایا) اور ہم نے اُسی کی طرف اُٹھنا ہے۔

☆ فرض نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَالسَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اذان کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور (اِس کے نتیجے میں) کھڑی ہونے والی نماز کے رَب، تو ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور ان کو اُس مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن اُنکی شفاعت نصیب فرما بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ ہم پر اپنی رحمت فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ؕ O

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے، اُس کو کبھی موت نہیں آئے گی، عظمت اور بزرگی والا ہے، بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُہٗ

عَمَدًا اَوْ خطاءً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّ اَتُوْبُ

اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ

الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ

الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

الْعَظِیْمِ ط O

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھولے سے در پردہ یا کھلم کھلا اور میں توبہ

کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں، بے شک تو جاننے والا غیبوں کا اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور بخشنے والا گناہوں کا اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ شَیۡـًٔا وَّاَنَا اَعۡلَمُ بِہٖ وَاَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا لَاۤ اَعۡلَمُ بِہٖ تُبۡتُ عَنۡهُ وَتَبَرَّاۡتُ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالشِّرۡكِ وَ الۡكِذۡبِ وَالۡغِيۡبَةِ وَالۡبِدۡعَةِ

وَالنَّمِيمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط O

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو جان بوجھ کر تیرا شریک بناؤں اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) کی جس کا مجھے علم نہیں، میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا ہوں اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

نماز کے مسائل سیکھیں

نماز کے ہر رُکن یا عمل کی ایک حیثیت ہے۔

فرض	فرض خواہ بھولے سے چھوٹ جائے خواہ جان بوجھ کر چھوڑیں۔ نماز نہیں ہوگی اور نماز کا لوٹانا بھی واجب ہے۔
واجب	واجب اگر بھولے سے چھوٹ جائے تو آخر میں سجدہ سہو کرنے سے نماز ہو جائے گی۔ واجب قصداً ترک کرنے سے یا بھول جانے پر سجدۂ سہو بھی نہ کریں تو نماز نہیں ہوگی۔
سنت	سنت اگر بھولے سے چھوٹ جائے تو نماز ہو جائے گی اور گناہ بھی نہیں لیکن جان بوجھ کر چھوڑیں تو نماز ہو جائے گی لیکن نمازی گنہگار ہوگا۔
مستحب	مستحب خواہ بھولے سے چھوٹ جائے خواہ جان بوجھ کر، نماز بھی ہو جائے گی اور گناہ بھی نہیں ہوگا تاہم مستحب کی ادائیگی پر ثواب ملتا ہے۔

☆ **نماز کی چھ شرائط:**

نماز کے صحیح ہونے کے لئے درج ذیل چھ ضروری شرائط کا پایا جانا ضروری ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

(۱) نمازی کا جسم اور کپڑے پاک ہوں (۲) نماز کی جگہ پاک ہو (۳) ''سترعورت'' یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے، چُھپا ہو۔ مرد کے لیے ناف سے لے کر گھٹنے تک اور عورت کے لیے ہاتھوں، پاؤں اور چہرے کے علاوہ سارا بدن چھپانا فرض ہے۔ (۴) استقبال قبلہ یعنی چہرہ اور سینہ کا رُخ سیدھا قبلہ کی طرف ہو۔ (پاؤں بھی سیدھے رکھیں) (۵) نماز کا وقت ہونا (۶) نیت کرنا۔ دل کے ارادے کا نام نیت ہے۔ زبان سے الفاظ ادا کرنا لازمی نہیں۔

☆ **نماز کے سات فرض:**

نماز کے سات فرض ہیں (کسی ایک کو بھی چھوڑنے پر نماز نہیں ہوگی خواہ سجدہ سہو کریں)

(۱) تکبیر تحریمہ یعنی ''اللہ اکبر'' کے الفاظ ادا کرنا (۲) قیام۔ یعنی سیدھا

کھڑا ہونا (نفل نماز میں قیام فرض نہیں) (۳) قرآت کرنا۔ ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں (مثلاً سورۃ الکوثر) فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنت، وتر، نوافل کی ہر رکعت میں پڑھنا فرض ہے۔امام کے پیچھے قرآت جائز نہیں۔ (۴) رکوع کرنا (۵) سجدہ کرنا (۶) قعدۂ اخیرہ۔ نماز کے آخیر التحیات میں بیٹھنا (۷) نماز سے خارج ہونا یعنی دونوں طرف سلام پھیرنا

☆ نماز کے واجبات:

درج ذیل نماز کے واجبات ہیں (اگر کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے تو آخیر میں سجدۂ سہو کرنے سے نماز ہو جائے گی جبکہ قصداً ترک کرنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہے)

(۱) سورۃ فاتحہ (مکمل) کا پڑھنا (۲) فرض نماز کی دو رکعتوں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں تین چھوٹی آیات یا اِس مقدار کی ایک بڑی آیت سورۃ فاتحہ کے ساتھ ملانا (۳) قرآت میں سورۃ فاتحہ کو مقدم رکھنا۔ (۴) قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا (۵) جلسہ یعنی دونوں

سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا (۶) قعدۂ اولیٰ یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد التحیات کے لیے بیٹھنا (۷) دونوں قعدوں میں تشہد (التحیات) پڑھنا (۸) قعدہ اولیٰ میں کلمہء شہادت کے بعد کچھ نہ پڑھنا (۹) امام کی قرآت کے دوران خواہ آہستہ ہو یا بلند آواز، مقتدی کا چپ رہنا (۱۰) قرآت کے علاوہ دیگر واجبات میں امام کی اتباع کرنا (۱۱) ترتیب قائم رکھنا (۱۲) سکون واطمینان سے تمام ارکان ادا کرنا (۱۳) امام کے لیے فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان کے وتروں میں اونچی آواز کے ساتھ قرآت کرنا (۱۴) امام کا ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ قرآت کرنا (۱۵) نماز کا اختتام السلام علیکم ورحمۃ اللہ سے کرنا (۱۶) وتر نماز میں دعائے قنوت پڑھنا (اگر بھولے سے رکوع میں چلے گئے اور تب دعا پڑھنا یاد آیا تو واپس نہ آئے بلکہ آخر میں سجدہ سہو کرے) (۱۷) عیدین کی نمازوں میں چھ تکبیریں زائد کہنا

☆ نماز کی سنتیں:

درج ذیل نماز کی سنتیں ہیں (اگر کوئی سنت بھولے سے چھوٹ جائے تو نمازی گنہگار نہیں اور نماز بھی ہو جائے گی جبکہ قصداً ترک کرنے سے اگرچہ نماز ہو جائے گی مگر نمازی گنہگار ہوگا)

(۱) تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے مرد کا کانوں کے برابر اور عورت کا کندھوں تک ہاتھوں کو اُٹھانا (۲) تکبیر تحریمہ کہتے وقت سر کو جھکائے بغیر سیدھا کھڑا ہونا۔ (۳) ہاتھوں کی انگلیوں کو اپنی اصلی (یعنی نہ زیادہ بند نہ زیادہ کشادہ) حالت پر رکھنا اور ہتھیلیوں کو قبلہ رُخ رکھنا (۴) امام کا بلند آواز سے تکبیر تحریمہ کہنا اور مقتدی کا اپنی تکبیر تحریمہ کو امام کی تکبیر تحریمہ سے ملانا۔ (۵) مرد کا دائیں ہاتھ کو بائیں کے اوپر ناف کے نیچے رکھنا۔ (۶) عورت کا اپنی دائیں ہتھیلی کو بائیں ہاتھ پر سیدھا (گھیرا باندھے بغیر) سینے پر رکھنا۔ (۷) ثنا، تعوذ، تسمیہ آہستہ پڑھنا۔ (۸) ہر رکعت کے شروع میں ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھنا۔ (۹) سورۃ فاتحہ کے بعد

آہستہ آواز میں آمین کہنا۔ (۱۰) فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنا (۱۱) ایک رُکن سے دوسرے رُکن میں جاتے وقت تکبیر کہنا (۱۲) رکوع وسجود میں تین بار تسبیح پڑھنا (۱۳) امام کا رکوع سے کھڑے ہوتے ہوئے ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ'' کہنا۔ (۱۴) مقتدی کا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا (اکیلا نماز پڑھنے والا دونوں کہے) (۱۵) مقتدی کا تکبیرات وتسبیحات کو آہستہ کہنا۔ (۱۶) امام کا بلند آواز سے تکبیرات کہنا۔ (۱۷) قیام کی حالت میں دونوں قدموں کے درمیان اندازاً چار انگلیوں کے برابر فاصلہ رکھنا (۱۸) صرف فجر کی نماز میں پہلی رکعت کو لمبا کرنا (۱۹) رکوع کی حالت میں ٹانگیں سیدھی رکھنا، گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا جبکہ سر اور پیٹھ برابر ہوں اور انگلیوں کو کشادہ رکھنا، لیکن عورت کشادہ نہ کرے۔ (۲۰) سجدہ کرنے کے لیے پہلے گھٹنوں پھر ہاتھوں پھر ناک اور ماتھے کو زمین پر رکھنا اور اُٹھنے میں اس کا الٹ کرنا۔ (۲۱) چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان ہونا۔ (۲۲) سجدہ میں مرد کا اپنے پیٹ کو رانوں سے، کہنیوں کو پہلوؤں سے اور بازوؤں کو زمین سے

الگ رکھنا۔ کلائیاں زمین سے اونچی رکھنا اور انگلیاں اپنی اصلی حالت پر قبلہ رُخ ہوں (۲۳) عورت کا جھک جانا اور پیٹ کو رانوں سے ملا لینا۔ (۲۴) تشہد کے دوران ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔ (۲۵) تشہد کے دوران بائیں پاؤں کو بچھانا اور دائیں پاؤں کو اِس طرح کھڑا کرنا کہ پاؤں کی انگلیوں کا پیٹ زمین سے لگا ہو (۲۶) عورت کا تورک کرنا۔ (یعنی سیرین پر بیٹھ کر بائیں ٹانگ کو دائیں ران کے نیچے سے نکال کر دونوں پاؤں دائیں طرف کو نکالنا) (۲۷) آخری قعدہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا۔ (۲۸) قرآن وسنت کے الفاظ سے مشابہ کلمات کیساتھ دعا مانگنا لوگوں کے کلام سے مشابہ کلمات سے نہ مانگے۔ (۲۹) سلام پھیرتے ہوئے دائیں بائیں متوجہ ہونا۔ (۳۰) دونوں سلام پھیرتے وقت امام کا مردوں، محافظ فرشتوں اور نیک جنوں کی نیت کرنا۔ (۳۱) مقتدی کا امام کی سمت میں سلام کے دوران اُس کو شامل کرنے کی نیت کرنا اگر اس کے بالکل پیچھے ہو تو دنوں سلاموں میں اس کی نیت کرے اور اس کے ساتھ ساتھ قوم، محافظ فرشتوں اور نیک جنوں کی نیت

بھی کرنا۔ (۳۲)اکیلے آدمی کا صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔ (۳۳)امام کا بلند آواز سے سلام کہنا لیکن دوسرا سلام پہلے کی نسبت کچھ آہستہ کہنا۔ (۳۴)مقتدی کا اپنے سلام کو امام کے سلام سے ملانا۔ (۳۵)دائیں طرف سے ابتداء کرنا۔ (۳۶)مسبوق (جس مقتدی کی نماز ابھی رہتی ہے) کا امام کے دوسرے سلام تک انتظار کرنا۔

o نوٹ: نقشبندی مجددی حضرات التحیات (تشہد) میں کلمہ شہادت پڑھتے ہوئے انگلی سے اشارہ (سبابہ) نہیں کرتے۔

☆ نماز کے مستحبات:

درج ذیل نماز کے مستحبات ہیں (کوئی مستحب خواہ بھولے سے چھوٹ جائے خواہ قصداً ترک ہو، نمازی گنہگار بھی نہیں ہوگا اور نماز بھی ہو جائے گی تاہم مستحب کی ادائیگی پر ثواب ملتا ہے۔)

(۱) رکوع وسجود میں تین بار سے زیادہ پانچ یا سات بار تسبیح پڑھنا (۲) قیام کے دوران سجدہ کے مقام پر نظر رکھنا اور اِسی طرح رکوع میں دونوں پاؤں

کی پشت پر یا درمیان میں، سجدہ میں ناک کے سرے پر، قعدہ میں اپنی گود پر اور سلام میں اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔ (۳) جمائی کے وقت منہ بند رکھنا اگر کھل جائے تو ہاتھ کی پشت سے ڈھکنا۔

☆ نماز توڑنے والی چیزیں:

درج ذیل عوامل سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۱) کسی کے ساتھ گفتگو کرنا، سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا اگرچہ بھول کر یا غلطی سے ہو۔ (۲) کسی کی چھینک کا جواب دینا (۳) عمل کثیر کرنا یعنی بار بار ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر بدن کھجانا یا کوئی ایسا عمل کرنا جس سے دیکھنے والا سمجھے کہ یہ نماز میں نہیں (۴) بقصد جواب اللہ کریم کا نام سُن کر جل جلالہٗ اور نبی کریم ﷺ کا نام سُن کر درود شریف پڑھنا، اگر بقصد جواب نہ ہو تو حرج نہیں (۵) اچھی یا بُری خبر سُن کر کچھ کہنا (۶) قبلہ سے سینہ پھیرنا۔ (۷) قرآت یا اذکارِ نماز میں کوئی سخت غلطی کرنا (۸) کوئی چیز باہر سے لے کر کھانا اگرچہ کم ہو۔ (۹) دانتوں کے درمیان جو کچھ

(رکا ہوا) ہے اسے کھانا جب وہ (کم از کم) چنے کے برابر یا زائد ہو۔
(۱۰) کوئی مشروب پینا (۱۱) کسی عذر کے بغیر کھانسنا۔ (۱۲) قصداً اُف
اُف یا آہ کرنا یا کراہنا۔ بلا اختیار ہو تو معاف ہے (۱۳) تیمّم سے نماز
پڑھنے والے کو پانی دستیاب ہو جانا (۱۴) موزوں پر مسح کرنے والے
کی مدتِ مسح کا ختم ہو جانا (۱۵) موزہ اتار دینا۔ (۱۶) ننگے کو کپڑا مل
جانا جو ستر کو ڈھانپ دے۔ (۱۷) اشارے سے نماز پڑھنے والے کا
رکوع اور سجدے پر قادر ہو جانا۔ (۱۸) صاحبِ ترتیب کو فوت شدہ نماز یاد
آنا۔ (۱۹) معذور کے عذر کا زائل ہو جانا۔ (۲۰) جان بوجھ کر یا
دوسرے کے عمل سے بے وضو ہو جانا۔ (۲۱) بے ہوش ہو جانا۔
(۲۲) پاگل ہو جانا۔ (۲۳) مطلق نماز جس کی تکبیر تحریمہ مشترک ہو ایک
جگہ میں کسی رکاوٹ کے بغیر قابل شہوت عورت کے ساتھ کھڑا ہونا جب
کہ امام اس عورت کی امامت کی نیت کرے۔ (۲۴) جو آدمی بے وضو ہو
گیا اس کے کسی ستر کا ننگا ہونا اگر چہ مجبوری سے ہو مثلاً عورت کا اپنے
بازوؤں کو ننگا کرنا۔ (۲۵) بے وضو ہونے کے خیال سے مسجد سے نکل

جانا۔ (۲۶) غیر مسجد میں بے وضو ہونے کے گمان میں صفوں سے نکل جانا۔ (۲۷) یہ خیال کرتے ہوئے نماز سے نکل جانا کہ وضوٹوٹ گیا ہے یا مسح کی مدت ختم ہوگئی ہے یا اس کے ذمہ کوئی فوت شدہ نماز ہے یا اس پر نجاست لگی ہوئی ہے، اگرچہ مسجد سے نہ نکلے۔ (۲۸) اپنے امام کے علاوہ کسی کولقمہ دینا (۲۹) اس نماز سے کسی دوسری نماز کی طرف منتقل ہونے کے لیے تکبیر کہنا۔ (۳۰) مقتدی کا امام سے پہلے کوئی رکن ادا کرنا جس میں امام شریک نہیں ہوا۔ (۳۱) مسبوق کا سجدہ سہو میں امام کی پیروی نہ کرنا (۳۲) مسبوق کے امام کا آخری قعدہ کے بعد زور سے ہنسنا اور جان بوجھ کر بے وضو ہو جانا۔ (۳۳) نماز پوری ہونے سے پہلے قصداً سلام پھیر دینا اگر بھول کر پھیر دے تو حرج نہیں آخر میں سجدہ سہو کرے۔ (۳۴) قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا (۳۵) بچے کا عورت کے دودھ چوسنا اور دودھ کا نکلنا (۳۶) نماز کے دوران خاوند نے بیوی کا بوسہ لیا یا شہوت سے اُس کا بدن چھولینا (۳۷) تکبیر کے لیے ہمزہ کو زیادہ کھینچنا

☆ مکروہاتِ نماز :

درج ذیل عوامل سے نماز مکروہ ہو جاتی ہے۔
(۱) کسی سنت کو ترک کرنا (۲) کپڑے یا بدن سے کھیلنا (۳) کنکریوں کو اُلٹ پلٹ کرنا البتہ سجدہ کے لیے ایک بار کر سکتا ہے (۴) انگلیوں کو چٹکانا یا ایک دوسرے میں داخل کرنا (۵) کولہوؤں پر ہاتھ رکھنا (۶) گردن گھما کر اِدھر اُدھر دیکھنا (۷) سرین پر بیٹھ کر گھٹنوں کو کھڑا کرنا (۸) بازوؤں کو بچھا دینا (۹) آستینیں چڑھا لینا (۱۰) قمیص ہونے کے باوجود صرف شلوار میں نماز پڑھنا (۱۱) اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دینا (۱۲) بلا عذر چوکڑی مارنا (۱۳) سر کو رومال سے باندھنا اور درمیان کا حصہ ننگا چھوڑ دینا (۱۴) کپڑے کو لپیٹنا یا لٹکانا (۱۵) چادر وغیرہ اِسطرح اوڑھنا کہ ہاتھ باہر نہ نکالے (۱۶) کپڑے کو دائیں کاندھے کے نیچے سے لیجا کر اس کے دونوں کنارے بائیں کاندھے پر لٹکا دینا۔ (۱۷) فرض نماز کی ایک رکعت میں کسی سورت کو زیادہ بار پڑھنا (۱۸) پڑھی گئی سورت سے پچھلی سورت پڑھنا

(۱۹) قصداً خوشبو سونگھنا (۲۰) ایک یا دو بار کپڑے یا پنکھے سے ہوا لینا
(۲۱) سجدہ وغیرہ میں ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ سے پھیر دینا
(۲۲) رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر نہ رکھنا اور پاؤں قبلہ سے ٹیڑھے رکھنا
(۲۳) جمائی لینا، آنکھوں کو بند رکھنا اور انہیں آسمان کی طرف اٹھانا
(۲۴) انگڑائی لینا۔ (۲۵) عمل قلیل یعنی ایک دو مرتبہ بدن کھجانا
(۲۶) جوں یا کوئی کیڑا وغیرہ پکڑنا اور اُسے مارنا (۲۷) ناک اور منہ کو
ڈھانپنا (۲۸) منہ میں کوئی چیز رکھنا جو مسنون قراءت میں رکاوٹ پیدا
کرتی ہو (۲۹) پگڑی کے کنارے اور تصویر پر سجدہ کرنا (۳۰) کوئی
عذر نہ ہونے کے باوجود صرف پیشانی پر سجدہ کرنا اور ناک زمین پر نہ لگانا
(۳۱) راستہ، حمام، گزرگاہ، قبر کے سامنے اور دوسرے کی زمین میں اس کی
مرضی کے بغیر نماز پڑھنا (۳۲) نجاست کے قریب نماز پڑھنا
(۳۳) پیشاب، پاخانے یا ہوا کی شدت کے وقت نماز پڑھنا
(۳۴) اتنی نجاست کے ساتھ نماز پڑھنا جو مانع نہیں مگر جب نماز کے
وقت یا جماعت کے نکلنے کا خوف ہو ورنہ دور کرنا مستحب ہے (۳۵) کام

کاج کے کپڑوں میں نماز پڑھنا (۳۶) ننگے سر نماز پڑھنا جب کہ عاجزی کے طور پر ننگا نہ کیا ہو (۳۷) کھانے کی موجودگی میں جب اسکی طرف طبیعت کا میلان ہو یا ایسے کام کے وقت نماز پڑھنا جو دل کو مشغول رکھتا ہو اور خشوع میں خلل ڈالتا ہو (۳۸) آیات اور تسبیح کو ہاتھ سے شمار کرنا (۳۹) امام کا محراب میں یا ایسی جگہ اور زمین پر کھڑا ہونا جہاں وہ تنہا ہو (۴۰) ایسی صف کے پیچھے کھڑا ہونا جس میں گنجائش ہو (۴۱) تصویروں والے کپڑے پہننا (۴۲) سر کے اوپر یا پیچھے یا سامنے اور پہلو میں تصویر ہونا البتہ چھوٹی ہو یا سر کٹا ہوا ہو یا غیر ذی روح کی ہو تو کوئی حرج نہیں (۴۳) نمازی کے سامنے تنور یا چولھا ہو جس میں چنگاریاں ہوں یا سوئے ہوئے لوگ ہوں (۴۴) نماز کے دوران پیشانی سے مٹی پونچھنا جو نقصان نہیں دیتی (۴۵) قرآت کے لیے ایک ہی سورۃ کو مقرر کر لینا البتہ آسانی کے لیے یا نبی کریم ﷺ کی قرآت سے تبرک حاصل کرنے کی خاطر کر سکتا ہے (۴۶) ایسی جگہ سُترہ نہ رکھنا جہاں نمازی کے آگے سے (لوگوں کے) گزرنے کا گمان ہو۔

☆ سجدۂ سہو:

جب نماز کا کوئی واجب بُھولے سے چھوٹ جائے یا کسی فرض کو مکرر کیا جائے مثلاً دو مرتبہ رکوع کرے یا نماز کے فرض یا واجب میں زیادتی ہو جائے مثلاً قعدۂ اول میں تشہد کے بعد بھول کر درود شریف پڑھنا شروع کر دے تو سجدۂ سہو کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اگر امام بھول جائے تو مقتدی کو امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرنا پڑے گا لیکن اگر مقتدی سے بھول ہو جائے تو سجدہ سہو نہیں کرے گا کیونکہ امام کی اتباع میں ہے۔ امام بھولنے لگے تو مقتدی سبحان اللہ یا اللہ اکبر کہہ کر امام کو یاد دلائے اگر امام واپس پلٹ آئے تو ٹھیک ورنہ مقتدی امام کی اتباع کرے اور آخر میں امام کے ساتھ سجدہ سہو کر لے۔

☆ سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ:

قعدۂ آخیرہ میں تشہد کے بعد صرف دائیں طرف سلام پھیر کر تکبیر کہتا ہوا سجدے میں جائے پھر دوسرا سجدہ کرے اور اُس کے بعد تشہد، درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

☆ **اوقاتِ مکروہہ:** (اِن اوقات میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے)

(۱) سورج نکلتے وقت (۲) سورج غروب ہوتے وقت (۳) استواء جب سورج عین سر پر ہو (۴) طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک سوائے دو سنت فجر اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفل نہیں لیکن اُسی روز کی نمازِ عصر مغرب سے قبل کسی بھی وقت ادا کر سکتے ہیں (۵) امام کے خطبہء جمعہ کے لیے کھڑے ہونے سے لے کر جماعت تک کوئی نماز نہیں۔

☆ **تعداد رکعات:**

- **فجر:** 2 سنت مؤکدہ +2 فرض =4 رکعت
- **ظهر:** 4 سنت مؤکدہ +4 فرض +2 سنت مؤکدہ +2 نفل =12 رکعت
- **عصر:** 4 سنت غیر مؤکدہ + 4 فرض = 8 رکعت
- **مغرب:** 3 فرض + 2 سنت مؤکدہ + 2 نفل = 7 رکعت
- **عشاء:** 4 سنت غیر مؤکدہ + 4 فرض + 2 سنت مؤکدہ + 2 نفل + 3 وتر + 2 نفل = 17 رکعت

تیمّم کا طریقہ

ترجمہ : ’’جب تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرو اور اس مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو۔‘‘ (القرآن)

اگر پانی میسر نہ ہو یا غسل یا وضو کرنے سے بیماری بڑھنے کا خوف ہو تو غسل اور وضو کے بجائے تیمّم کرنے کا حکم ہے۔ غسل اور وضو دونوں کے لیے تیمّم کا طریقہ ایک ہی ہے صرف نیت میں فرق ہے کہ غسل کے تیمّم کو غسل کے اور وضو کے تیمّم کو وضو کے قائم مقام خیال کرے۔ اگر پانی میسر ہو لیکن کسی خاص عضو کے لیے نقصان دہ ہے تو اُس کا مسح کرے اور باقی دھوئے۔ پانی دستیاب نہ ہونے کی صورت میں اگر یہ گمان ہو کہ ایک میل کے اندر پانی ہوگا تو تلاش کرنا ضروری ہے، بلا تلاش کے تیمّم جائز نہیں۔

تیمّم کے فرائض:

(1)۔ نیت کرنا (2)۔ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے منہ پر پھیرنا

(3)۔ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر پھیرنا۔

سنتیں اور دیگر مسائل:

(۱) بسم اللہ شریف پڑھنا، (۲) دونوں ہاتھوں کو زمین یا اینٹ وغیرہ پر مارنا، (۳) زیادہ مٹی لگنے پر ہاتھ جھاڑنا، (۴) انگلیوں اور داڑھی کا خلال کرنا، (۵) زمین، مٹی، ریت، مٹی کی دیوار، پکی اینٹ، چونا اور جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہو، نہ پگھلتی ہو، نہ نرم ہوتی ہو، وہ زمین کی جنس سے ہے اور اُس پر تیمّم کرنا درست ہے۔ (۶) جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے اُن سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے نیز جس عذر سے تیمّم کیا ہے جب وہ عذر جاتا رہے تو تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔ (۷) پاک کپڑا جس پر غبار ہو اور نظر آئے اس سے تیمّم جائز ہے۔ (۸) عملی طور پر وضو اور غسل کے تیمّم میں کوئی فرق نہیں صرف تیمّم کرتے وقت اپنے دل میں یہ ارادہ کرلے کہ میں (وضو کی بجائے یا غسل کی بجائے) پاکی حاصل کرنے کے لیے تیمّم کرتا ہوں تو نیت ہو جاتی ہے۔

نمازِ جنازہ

میت پر نماز جنازہ پڑھنا فرض کفایہ ہے (اِس سے مراد ہے کہ اگر چند لوگ یہ فرض ادا کر دیں تو سب بَری الذمہ ہو جائیں گے ورنہ وہ سب گنہگار ہوں گے جن کو خبر ہوئی)۔ اس کے دو ارکان، چار تکبیریں اور قیام ہے اور اس کی شرائط چھ ہیں:

(۱) میت کا مسلمان ہونا (۲) اس کا پاک ہونا (۳) آگے ہونا (۴) مکمل میت یا سر سمیت بدن کا نصف یا اکثر حصہ موجود ہونا (۵) نماز پڑھنے والے کا بلا عذر سوار نہ ہونا (۶) میت (کی چارپائی) کا زمین پر ہونا۔

نماز جنازہ کی سنتیں چار ہیں:

(۱) امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا (۲) میت مرد ہو یا عورت پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھنا (۳) دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھنا (۴) تیسری تکبیر کے بعد دعا مانگنا۔

نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ

دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر پہلی تکبیر کے ساتھ ناف کے نیچے ہاتھ باندھتے ہوئے ثناء اس طرح پڑھیں:۔

سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ ط

(اے اللہ! تو پاک ہے اور سب تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں)

پھر دوسری تکبیر (لیکن ہاتھ ناف کے نیچے باندھے رکھیں) کے بعد درود شریف اس طرح پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی اور سلام بھیجا اور برکت دی اور مہربانی اور رحم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے)

پھر تیسری تکبیر (جبکہ ہاتھ ناف کے نیچے باندھے رکھیں) کے بعد دعا اس طرح پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآءِ بِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا

وَاُنْثٰنَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

(اے اللہ! بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر مردہ کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد اور ہماری ہر عورت کو۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے)

چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں، میت اگر نابالغ بچے یا بچی کی ہو تو تیسری تکبیر کے بعد درج بالا دعا کی بجائے حسبِ ذیل پڑھیں۔

نابالغ بچے کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

(اے اللہ! اِس (لڑکے) کو آگے پہنچ کر ہمارے لیے سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر والا اور کام آنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والا بنا دے اور ایسی سفارش جو مقبول ہو)

نابالغ بچی کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً

(اے اللہ! اِس (لڑکی) کو آگے پہنچ کر ہمارے لیے سامان کرنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لیے اجر والی اور کام آنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی بنا دے اور ایسی سفارش جو مقبول ہو)

کھانے کی سنتیں اور آداب

کھانے کی کوئی بھی حلال چیز سنت پاک کے مطابق کھانے سے سنت کی ادائیگی کا ثواب بھی ملے گا اور جسم کی صحت کے لیے فائدہ مند بھی ہے۔

(1)۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو (ہاتھ دھونے) سے محتاجی دور ہو جاتی ہے۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں تو اُنہیں کسی چیز سے خشک نہ کریں جبکہ کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر کپڑے سے خشک کر سکتے ہیں۔

(2)۔ کھانا مل کر کھائیں، مل کر کھانا کھانے سے برکت پیدا ہوتی ہے۔ (ابن ماجہ)

(3)۔ کھانا کھانے سے قبل بسم اللہ شریف پڑھیں، اگر آغاز میں بسم اللہ شریف پڑھنا بھول جائے تو کھانے کے دوران جب بھی یاد آئے، **بسم اللہ اولہ‘ وآخرہ‘** پڑھ لیں۔

(4)۔ کھانا کھانے کے لیے بیٹھنے کا ایک سنت طریقہ یہ ہے کہ سیدھا

گھٹنا کھڑا کریں اور الٹا پاؤں بچھا کر اُس پر بیٹھ جائیں۔

(5)۔ کھانا کھانے کے لیے جب بھی بیٹھیں، جوتا اُتار لیں۔

(6)۔ کھانا زمین پر سنت طریقے سے بیٹھ کر کھائیں۔ میز یا کرسی پر کھانا نصاریٰ کا طریقہ ہے۔

(7)۔ کھانا صرف سیدھے ہاتھ سے کھائیں، یعنی دائیں ہاتھ سے ہی لقمہ توڑیں اور دائیں ہاتھ سے ہی کھائیں۔ اُلٹے ہاتھ سے کھانا شیطان کا طریقہ ہے۔

(8)۔ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے برتن میں کھانا پسند فرمایا ہے، اس کے علاوہ کانچ، تانبے اور لکڑی کے برتن میں بھی کھایا ہے۔

(9)۔ برتن میں اپنی ضرورت کے مطابق کھانا ڈالیں۔

(10)۔ آپس میں مل کر کھائیں کیونکہ حدیث پاک کے مطابق مومن کے جوٹھے میں شفا ہے۔

(11)۔ کھانا صرف ایک طرف سے کھائیں، برتن میں چاروں طرف ہاتھ نہ پھیریں، لیکن اگر ایک ہی برتن میں مختلف انواع کے کھانے موجود

ہوں تو پھر ایسا کرنا جائز ہے جیسے کسی بڑے تھال میں ایک طرف زردہ ہو ،دوسری طرف پلاؤ اور تیسری طرف کھیر ہو تو جائز ہے۔

(12)۔ سالن میں مکھی گر جائے تو اسکو ڈبو کر باہر نکالیں۔ کیونکہ مکھی شفا والا پَر اوپر رکھتی ہے ڈوبنے نہیں دیتی اور بیماری والا پَر ڈبو دیتی ہے لہذا اُس کے دونوں پَر ڈبو دیں تاکہ بیماری رفع ہو جائے۔

(13)۔ تین انگلیوں سے کھانا سنت ہے اور پانچ انگلیوں سے کھانا گنواروں کا طریقہ ہے۔

(14)۔ ایک انگلی کے ساتھ کھانا ناپسندیدگی والا کام ہے، دو انگلیوں سے کھانا تکبر کرنے والوں کا شیوہ ہے اور تین انگلیوں سے کھانا سنت ہے اور ان سے زیادہ کے ساتھ کھانا بہت ہی برا ہے۔

(15)۔ چھری کانٹوں اور چمچے کے ساتھ کھانا خلاف سنت ہے اور نقصان دہ بھی۔

(16)۔ گری ہوئی روٹی اٹھا کر کھالینا سنت ہے۔

(17)۔ کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا سنت ہے، اللہ تعالیٰ اُس کو دنیا

وآخرت میں آسودہ (یعنی سیَر) رکھتا ہے۔

(18)۔ رسول اللہ ﷺ نے سونے اور چاندی کے برتن میں کھانا اور پینا منع فرمایا ہے۔

(19)۔ کھانے کے برتن کو صاف کرنے کا حکم ہے کہ نامعلوم کھانے کے کس حصے میں زیادہ برکت رکھی گئی ہے۔

(20)۔ کھانے کے بعد جو برتن کو صاف کرتا ہے، برتن اُس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

(21)۔ کھانے کے بعد جو شخص برتن میں پانی ڈال کر پی لے اور اُسے صاف کرے، اُس کو چالیس غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

(22)۔ کھانے کے بعد خلال کرتے ہوئے جو شخص دانتوں میں سے لکڑی (خلال) کے ذریعے کھانے کے ذرے نکالے وہ پھینک دے یعنی تھوک دے اور جو زبان سے نکالے تو وہ نگل لے۔

(23)۔ کھانے کے وقت اگر روٹی دسترخوان پر آ گئی تو سالن کا انتظار کیے بغیر کھانا شروع کر دیں۔

(24)۔ کھانے کے شروع اور آخر میں نمک یا نمکین چیز کھائیں تو حدیث پاک کے مطابق ستر بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

(25) کھانے پر کسی قسم کا عیب نہ لگائیں، مثلاً یہ نہ کہیں کہ اس میں لذت نہیں، کچارہ گیا ہے، پھیکا ہے وغیرہ وغیرہ، پسند ہے تو کھالیں ورنہ خاموشی سے ہاتھ روک لیں۔

(26)۔ کھانا نہ بہت گرم کھائیں اور نہ ہی زیادہ ٹھنڈا کھائیں۔

(27)۔ چھوٹے چھوٹے لقمے کھائیں اور اچھی طرح چبا کر کھائیں، جلدی جلدی نگل لینے سے انسان کی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔

(28)۔ کھانا کھاتے ہوئے اپنے کھانے پر توجہ دیں، دوسروں کے لقمے نہ تاڑیں۔

(29)۔ کھانے کے بعد کاغذ سے ہاتھ نہ پونچھیں۔

(30)۔ کھانے کے آخری حصہ (کھرچن) کو نبی کریم ﷺ نے پسند فرمایا ہے۔

(31)۔ کھانے کا اختتام اُس وقت ہی کر دیں جب تھوڑی بھوک باقی

ہو یا پیٹ کے تین حصے کریں ایک حصہ روٹی کے لیے، دوسرا پانی کے لیے اور تیسرا خالی چھوڑ دیں۔

(32)۔ دوپہر کے کھانے کے بعد قیلولہ فائدہ مند ہے اور شام کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر چہل قدمی ضرور کریں۔

(33)۔ کھانے کے بعد مسواک کرنے سے دو کمسن غلام آزاد کرنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

(34)۔ کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر صرف تولیے یا کپڑے سے صاف کریں کیونکہ پہنے ہوئے کپڑے سے ہاتھ منہ پونچھنے والے کا حافظہ کمزور پڑ جاتا ہے۔

(35)۔ کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ O

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔

جائزہ فارم زیرِ تربیت مبلغ درجہ دوم

☆ جو کچھ زیرِ تربیت مبلغ کو یاد ہو جائے اُس کے سامنے دستخط کردیں۔

نمبر شمار	جائزہ	دستخط و تاریخ امیر وفد/تبلیغ
1	دعوتی بیان پڑھ کر سنانا	
2	نعت شریف پڑھنا	
3	چوتھا، پانچواں، چھٹا کلمہ	
4	کھانے کی سنتیں اور آداب	
5	تیمّم کا طریقہ اور مسائل	
6	نماز کے مسائل	
7	نمازِ جنازہ	
8	یاد کرنے والی دعائیں	
9	یاد کرنے والی سورتیں	
10	10 احادیث (زبانی یاد)	

نمبرشمار	تہجد	درود پاک	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
1							
2							
3							
4							
5							
6							
7							
8							
9							
10							
11							
12							
13							
14							
15							
16							
17							
18							
19							
20							
21							
22							
23							
24							
25							
26							
27							
28							
29							
30							

ماہنامہ ''مجلّہ حضرت کرماں والا'' کا مطالعہ کیوں ضروری ہے؟

کیونکہ ماہنامہ ''مجلّہ حضرت کرماں والا''

- اولیائے عظام کی تعلیمات کی روشنی ہر تاریک دل تک پہنچانے کا عزم رکھتا ہے !!!
- ہر میدان میں باطل کا بھرپور مقابلہ کر رہا ہے !!!
- مختلف کوئز سلسلہ کے ذریعے اسلامی تاریخ کی عظمت عیاں کر رہا ہے !!!
- ایک مستقل سلسلہ ''راہنما'' کے ذریعے مختلف مسائل کا حل فراہم کرتا ہے !!!
- ایک مستقل سلسلہ کے ذریعے فقہی مسائل کی مکمل وضاحت پیش کرتا ہے !!!
- طبی، دنیاوی اور معاشی معاملات پر تحقیقی مضامین و مراسلات پیش کرتا ہے !!!
- عشقِ سیدالانبیاء ﷺ کا پیغام ہر جگہ پہنچانے کا عزم رکھتا ہے !!!

اسی لیے !!!

ماہنامہ ''مجلّہ حضرت کرماں والا''

محض ایک مجلّہ یا رسالہ نہیں بلکہ ایک تحریک اور تنظیم بھی ہے

!!! لہٰذا اِس میں آپ کی شمولیت نہایت ضروری ہے !!!

برائے رابطہ: ماہنامہ ''مجلّہ حضرت کرماں والا'' اوکاڑہ

فون: 0321-9428099, 0323-4426059, 0321-4128911

آؤ! دین کی طرف

اسلام اللہ تبارک وتعالیٰ عَزَّوَجَلَّ کی اعلیٰ وارفع نعمت ہونے کے ساتھ ساتھ عظیم دین اور مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ نفرت نہیں محبت کا درس دیتا ہے، یہ سختی کی جگہ نرمی کی تعلیم دیتا ہے اور یہ دنیاوی زندگی کو چھوڑنے کی بجائے سنوارنے کی تلقین کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ہمیں چاہیے کہ احکاماتِ الٰہیہ کی روشنی میں زندگی بسر کریں۔ لہٰذا اُس روشنی کے حصول کے لیے آپ کو دعوت دی جاتی ہے کہ

1. اپنی اصلاح وتربیت کے لیے مہینے میں ایک دن نزدیکی ''مرکز تبلیغ وتربیت'' پر تشریف لا کر ''یوم تبلیغ وتربیت'' میں شمولیت اختیار فرمائیں۔
2. اپنے گھر والوں کی اصلاح وتربیت کے لیے اپنے گھر میں ہر مہینے محفل میلاد منعقد کریں جس میں شریعت کا خیال رکھیں خواہ پانی کا ایک گلاس میسر آئے۔
3. دوسرے لوگوں کی اصلاح وتربیت کی خاطر اُنہیں تبلیغ کرنے کے لیے ''تبلیغی وفود'' میں شمولیت اختیار کریں۔ (والسلام الیٰ یوم القیام)

دنیا یوم چند ـ آخر کار با خداوند / ذکر الٰہی ضروری ـ جیسے موت ضروری